افْتَتَحَتْ جَامِعَةُ الْقَرَوِيِّينَ ثَلاثًا مِنْ مَدَارِسِهَا القَدِيمَةِ بَعْدَ اكْتِمال تَجْدِيدِهَا، وَهِيَ الْمَدْرَسَةُ الْمُحَمَّدِيَّة الَّتِي يَعُودُ تَأْسِيسُهَا إِلَى الْقَرْنِ ال١٣١م، وَتَمَّ تَجْدِيدُهَا فِي الْقَرْنِ الْعِشْرِينَ عَلَى يَدِ الْمَلِكِ مُحَمَّدِ الْخَامِس، وَمَدْرَسَةُ الصَّفَّارِينِ الَّتِي شُيِّدَتْ عَامَ ١٢٧٦م، وَالْمَدْرَسَةُ البُوعَنَانيَّة الَّتِي شُيِّدَتْ عَامَ ١٣٥٦م. كَمَا أَعْلَنَ الْقَائِمُونَ عَلَى الْجَامِعَةِ عَنْ إِحْدَاثِ بَرْنَامَج لِتَعْلِيم الْخَظِّ الْعَرَبِيِّ بِجَامِعَةِ الْقَرَوِيِّينَ، سَيَكُونُ مَقَرُّهُ بِمَدْرَسَةِ الصِّهْريجِ الَّتِي تَمَّ تَشْيِيدُهَا فِي الْقَرْنِ الـ١٤٤م. وَفِي كَلِمَةٍ لَهُ خِلَالَ الْحَفْلِ قَالَ وَزِيرُ الْأَوْقَافِ الْمَغْرِبِيُّ أَحْمَدُ التَّوْفِيقِ إِنَّ هَذِهِ الْمَشَارِيعَ تَأْتِي فِي سِيَاق حِرْصِ الْمَلِكِ عَلَى أَنْ تَعُودَ لِجَامِعَةِ الْقَرَويِّينَ أَصَالَتُها فِي تَكُوينَ الْعُلَمَاءِ، وَالْقُدْرَةِ عَلَى الْمُنَافَسَةِ الْعِلْمِيَّةِ عَلَى الصَّعِيدَيْنِ الْوَطَنِيِّ وَالدَّوْلِيِّ. وقَدْ شُيِّدَ جَامِعُ الْقَرَوِيِّينَالَّذِي هُوَ أَصْلُ جَامِعَةِ الْفَرَوِيِّينَ عَامَ ٨٥٩م عَلَى يَدِ فَاطِمَةِ الفَهْرِيَّةِ، وَبُنِيَ فِي الْبِدَايَةِ عَلَى مِسَاحَةٍ صَغِيرَةٍ، ثُمَّ تَتَابَعَ تَوْسِيعُهُ وَتَزْيِينُهُ وَتَرْمِيمُهُ فِي فَتَرَاتٍ مُتَلَاحِفَةٍ مِنْ التَّارِيخِ بِتَعَاقُبِ الدُّوَلِ الَّتِي تَعَافَبَتْ عَلَى حُكُم فَاس. وَظَلَّ جَامِعُ الْفَرَوِيِّينَ قُطْبًا تَعْلِيمِيًّا مُعِمًّا وَمَرْكَزًا لِلْمَعْرِفَةِ الْعِلْمِيَّةِ وَالدِّينِيَّةِ بِالْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ، حَيْثُ اسْتَقْطَبَ الْعَدِيدَ مِنَ العُلَماءِ، مِنْهُمْ فَلاسِفَةٌ مِثْلَ ابْنِ رُشْدٍ وابْنِ باجَةَ، ومَّؤَرَّءخُونَ مِثْلَ ابْنِ خَلْدونَ، وأَطِبَّاءُ فَلاسِفَةٌ مِثْلَ ابْنِ مَيْمُونَ، وجُغْرافِيُّونَ مِثْلَ الشَّريفِ الإِدْريسِي، ومُتَصَوِّفَةٌ مِثْلَ عَبْدِ السَّلام بْن مشيش، وغَيْرُهُمْ كَثِيرٌ. َ يَقَعُ مَبْنَى الْمُتْحَفِ الإِسْلاميِّ الَّذِي يُعَدُّ فِي حَدِّ ذَاتِهِ تُحْفَةً فَنَيَّةً مِعْمَارِيَّةً بِالْقُرْبِ مِنَ الْحَرَمِ الْقُدْسِيِّ الشَّرِيفِ عَلَى مِسَاحَةِ مَا يُقَارِبُ أَلْفَيْ مِتْرِ مُرَبَّعٍ. وَيُجَشِّدُ الْمُتْحَفُ فَنَّ الْعِمَارَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَهُوَ مُؤَلِّفٌ مِنْ قَاعَاتٍ عَدِيدَةٍ لِكُلِّ مِنْهَا تَارِيخُهَا وَحِكَايَتُهَا. وَقَدْ شَهِدَ عَلَى الْمَرَاحِلِ الْمُخْتَلِفَةِ الَّتِي

دانشنامه بریتانیکا دانشنامهای است که نخستین بار در سال ۱۷۶۸ در ادینبرو Encyclopædia منتشر شد. این دانشنامه قدیمی ترین دانشنامه انگلیسیزبان محسوب میشود.این دانشنامه در حال حاضر یکی از مهمترین و معتبرترین printed editions منابع به زبان انگلیسی بهشمار میرود که تا به امروز ویرایش و انتشار آن ادامه یافتهاست. بریتانیکا توسط ۱۰۰ ویراستار تمام وقت و longest time بیش از ۴٫۰۰۰ مشارکتکننده که خود شامل ۱۱۰ نفر از برندگان جایزه نوبل و ۵ رئیس،جمهور scholarly work است، به رشته تحریر درآمده و در بسیاری موارد، علمیترین و آکادمیکترین دانشنامه دنیا شناخته شدهاست. بریتانیکا قدیمیترین "Outline of Knowledge" دانشنامه جهان به زبان انگلیسی است که همچنان تهیه میشود. مقالات بریتانیکا در طول سدههای ۱۸ تا ۲۰ میلادی توسط مقاله نویسان خبره و باتجربه در زمینههای مختلف non-English بازبینی شد و مورد تأیید قرار گرفت و حتی گاهی برای تهیه مقالات آن تحقیقات گستردهای انجام میشد. در این مدت پریتانیکا شهرت نسیاری میان انگلیسیزیانان به دست آورد. و دانشنامه منحصربهفردی subjects and as storehouses بهشمار میآمد، به طوری که در سدهٔ بیستم و در نسخه یازدهم این مجموعه مورد استفاده به عنوان یک مرجع معتبر برای افراد عادی و دانشپژوهان قرار گرفت.

هماکنون بریتانیکا scarcely هم بهصورت کتاب و لوح نوری و هم در اینترنت موجود است.

زبان انگلیسی به عنوان زبان مادری در کشورهای انگلستان، آمریکا، کانادا، استرالیا، ایرلند، نیوزلند، آفریقای جنوبی، غنا و بسیاری کشورهای دیگر کاربرد دارد. انگلیسی امروزه از نظر تعداد گویشؤر، پس از چینی و

رگو یا لشکری زیان[۸] (یا حدید معیاری اردو) پرصغیر کی معیاری زیانون میں سے ایک ہے۔ یہ پاکستان کی قومی اور رابطہ عامہ کی زیان ہے جبکہ بھارت کی چھے ریاستوں کی دفتری زبان کا درجہ رکھتی ہے۔ آئین ہند کے مطابق اسے ۲۲ دفتری شناخت زبانوں میں شامل کیا جاچکا ہے۔ ۲۰۰۱ء کی مردم شماری کے مطابق اردو کو بطور مادری زبان بھارت میں ۰۱،۵٪ فیصد لوگ بولتے ہیں اور اس لحاظ سے یہ بھارت کی حہٹی بڑی زبان ہے جبکہ پاکستان میں اسے بطور مادری زبان ۷٫۵۹٪ فیصد لوگ استعمال کرتے ہیں، یہ پاکستان کی پانچویں بڑی زبان ہے۔ اردو تاریخی طور پر ہندوستان کی مسلم آبادی سے جڑی ہے۔[حوالہ درکار] بعض ذخیرہ الفاظ کے علاوہ یہ زبان معیاری ہندی سے قابل فہم ہے جو اس خطے کی ہندوؤں سے منسوب ہے۔[حوالہ درکار] زبان اردو کو بهجان و ترقی اس وقت ملی جب برطانوی دور میں انگریز حکمرانوں نے اسے فارسی کی بجائے انگریزی کے ساتھ شمالی ہندوستان کے علاقوں اور حمون و کشمیر میں اسے سنہ ۱۸۶٦ء اور پنجاب میں سنہ ۱۸۶۹ء میں نظور دفتری زبان نافذ کیا۔ اس کے علاوہ خلیجی پورپی ایشیائی اور امریکی علاقوں میں اردو بولنے والوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے جو بنیادی طور پر جنوبی ایشیاء سے کوچ کرنے والے اہل اردو ہیں۔ ۱۹۹۹ء کے اعداد وشمار کے مطابق اردو زبان کے محموعی متکلمین کی تعداد دس کروڑ ساٹھ لاکھ کے لگ تھگ تھی۔ اس لحاظ سے یہ دنیا کی نویں الله المال العرب

اُردو کا بعض اوقات ہندی کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ اُردو اور ہندی میں بُنیادی فرق یہ ہے کہ اُردو نستعلیق رسم الخط میں لکھی جاتی

> *(»«!«*??,,::.،८ ៰៓៰៓៰៓៰៓៰៓៰៓៰៓៰៰៓៰៰